ہدایات :

۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔

۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ (الف) کسی ایک عنوان پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ (10)

۱۔ اخبار بینی کے فوائد

۲۔ ممبئی کی لوکل ٹرین

۳۔ تعلیم نسواں کی اہمیت

۴۔ تندرستی ہزار نعمت ہے

۵۔ میرا پسندیدہ شاعر

(ب) درج ذیل میں سے کوئی پانچ محاوروں کے معنی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ (10)

۱۔ سبز باغ دکھانا ۲۔ زبان دینا ۳۔ آنکھوں میں آنسو آنا ۴۔ جی بھر آنا

۵۔ عقل پر پتھر پڑنا ۶۔ جان میں جان آنا ۷۔ عرش کے تارے توڑنا

سوال نمبر ۲۔ کرشن چندر کی افسانہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔ (20)

یا

مولوی عبدالحق کی زندگی اور کارناموں پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۳۔ یاس یگانہ چنگیزی کی حیات اور شخصیت پر معلوماتی مضمون قلمبند کیجیے ۔ (20)

یا

اکبر الہ آبادی کی ادبی خدمات پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (10)

۱۔ اخلاق ۲۔ نصوح کی بیماری ۳۔ ایک خدا پرست شہزادی

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا تجزیہ پیش کیجیے۔ (10)

۱۔ نصیحت اخلاق ۲۔ نشاط امید ۳۔ صبح شہادت

سوال نمبر ۵۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے دو اقتباسات کی مع سیاق وسباق وضاحت کیجیے۔ (10)

۱۔ یہ جواب دل پر سخت گراں معلوم ہوا، بے زار ہو کر فرمایا، چھوٹا منہ بڑی بات، اب اس کی یہی سزا ہے کہ گہنا پاتا جو کچھ اس کے ہاتھ گلے میں ہے، اتار لو اور ایک میانے میں چڑھا کر ایسے جنگل میں کہ جہاں نام ونشان آدمی آدم کا نہ ہو، پھینک آو۔ دیکھیں اس کے نصیبوں میں کیا لکھا ہے۔

۲۔ میں اتنی ذرا سی بات نہیں سمجھتا کہ دنیا میں آ کر مرنا ضرور ہے۔ مگر ہر چیز ایک وقت مناسب پر ٹھیک ہوتی ہے۔ یہ بھی کوئی مرنا ہے کہ ہر ایک کام کو ادھورا اور ہر ایک انتظام کو ناقص و ناتمام چھوڑ کر چلا جاؤں۔ ایسا بے ہنگام مرنا نہ صرف میرے لئے بلکہ میرے تمام متعلقین اور وابستگان کے لئے موجب زیاں باعث نقصان ہے۔

۳۔ کبھی کبھی اس کی سطح پر چلتے چلتے میں پاگل سا ہو جاتا ہوں، چاہتا ہوں کہ اسی دم کپڑے پھاڑ کر ننگا سڑک پر ناچنے لگوں اور چلّا چلّا کر کہوں۔ ’’میں انسان نہیں ہوں، میں پاگل ہوں، مجھے انسانوں سے نفرت ہے، مجھے انسانوں نفرت ہے۔ مجھے پاگل خانے کی غلامی بخش دو۔ میں اُن سڑکوں کی آزادی نہیں چاہتا۔‘‘

۴۔ میں بھاگا اور سارا مجمع میرے پیچھے ہولیا۔ ایک ہلڑ مچ گیا اور مشہور یہ ہوا کہ میں بچوں کو چُرا لے جایا کرتا ہوں۔ قریب تھا کہ مجمع کے ہاتھوں صبر و شکر قسم کی کوئی چیز بن جاتا کہ میں ایک گلی میں ہولیا اور شور مچایا کہ پولنگ اسٹیشن پر بلوہ ہو گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مجمع پولنگ اسٹیشن کی طرف روانہ ہو گیا اور میں بھاگا، گرتا پڑتا، سامنے ایک عالی شان عمارت تھی اس میں داخل ہوا اور بے ہوش ہو گیا۔

(ب) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح مع شاعر کے نام کیجیے۔ (05)

۱۔ قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

۲۔ مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے
جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا

۳۔ مجھے کام رونے سے اکثر ہے ناصح
تو کب تک، مرے منہ کو دھوتا رہے گا

(ج) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک بند کی تشریح سیاق وسباق کے حوالے سے کیجیے۔ (05)

۱۔ دل اس کا صدق و محبت سے ہے بھرا اس میں نہ ہے فریب، نہ کچھ مکروزور ہے
انکارِ والدین میں ہے دل سے وہ شریک ہمدرد ہے، معین ہے، اہلِ شعور ہے

۲۔ موجوں سے لپٹ کے پار اترنے والے
طوفانِ بلا سے نہیں ڈرنے والے
کچھ بس چلا تو جان پر کھیل گئے
کیا چال ہے ڈوب مرنے والے

۳۔ جو اہلِ فضل عالم وفاضل کہلاتے ہیں پوچھے کوئی الف، تو اُسے بے بتاتے ہیں
مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں وہ جو غریب غربا کے لڑکے پڑھاتے ہیں
اُن کی تو عمر بھر نہیں جاتی ہے مفلسی

☆☆☆